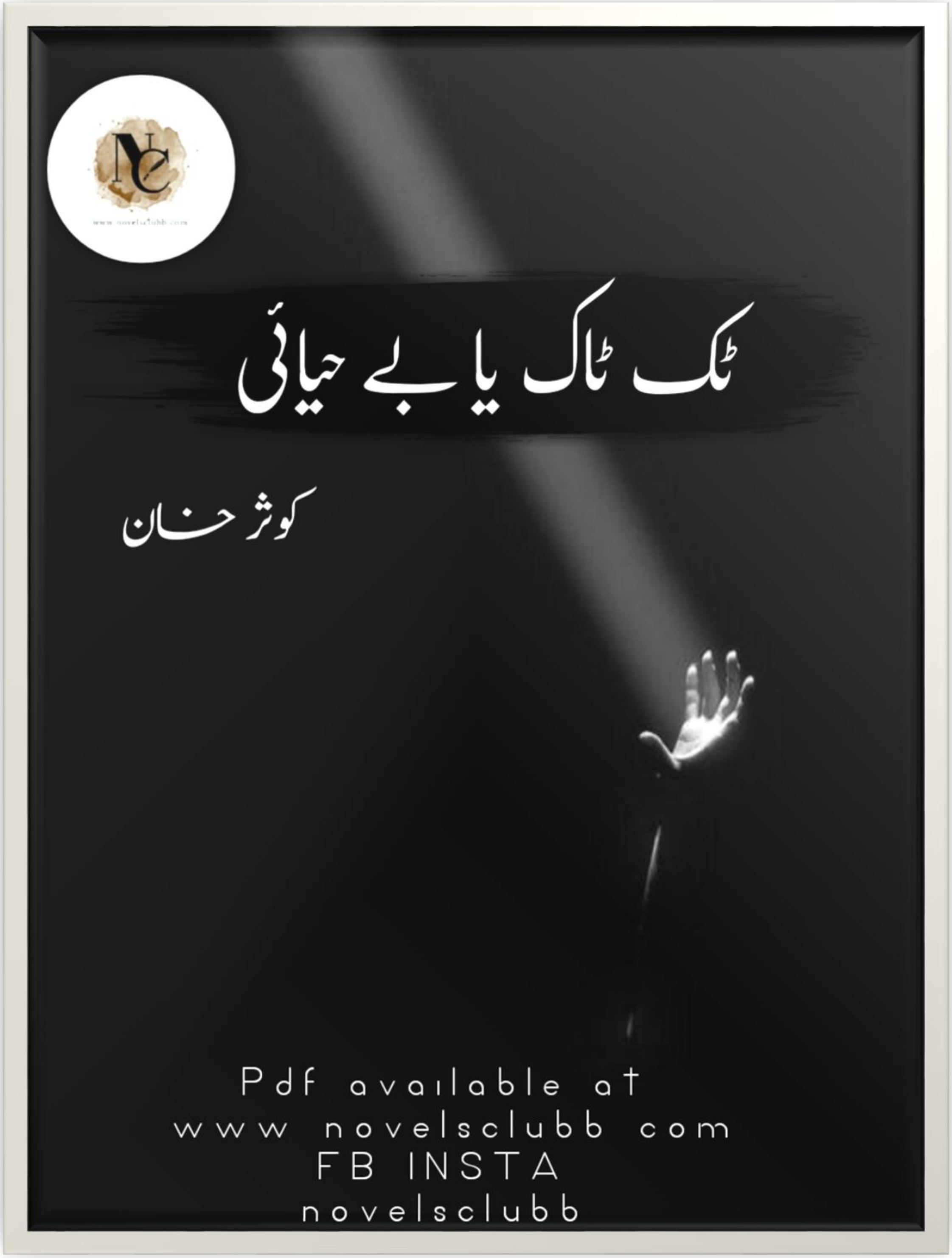
ٹک ٹاک یا بے حیائی
کوثر خان
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

ٹک ٹاک یا بے حیائی

از

کوثر خان

www.novelsclubb.com

ٹک ٹاک بے حیائی پھیلانے والا ایک مقبول ترین ایپ ہے اس کو ستمبر 2016 میں لانچ کیا گیا تھا ذرائع سے معلوم ہوا کہ صرف دو سالوں میں ہی ٹک ٹاک ایپ بہت زیادہ مقبول ہو گیا اتنا زیادہ کہ اتنے مقبول فیسبک اور یوٹیوب جیسی ایپس بھی نہیں ہوئی تھی۔

ریسرچ کے دوران ایک اور بات یہ بھی پتا چلی کہ دنیا کہ ایک سو پچاس ممالک میں تقریبا پانچ ملین لوگ اس ایپ کو استعمال کرتے ہیں اس ایپ کے ذریعے لھو الحدیث (لغو باتوں) اور فحش کاموں کو فروغ ملتی ہے۔

یہ ایپ کسی فتنے سے کم نہیں ہے کیونکہ جس قسم کی فحاشی اور بے حیائی اس ایپ پر ہوتی ہے اتنی کھلے عام بے حیائی کہیں نہیں ہوتی ہے۔ ٹک ٹاک ایپ کی وباء ہماری نوجوان نسل کو تباہی کے قریب لیکر جا رہی ہے اور ہمیں اس بات کی فکر ہی نہیں

www.novelsclubb.com

ہے صرف نوجوانوں کو ہی نہیں بلکہ چھوٹے بچوں کو بھی اس ٹک ٹاک نامی وباء نے اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔

کئی ممالک میں ٹک ٹاک ایپ کو بین کیا گیا ہے مگر ہمارے ملک پاکستان میں یہ ابھی تک بین نہیں ہوا ہے یہ ایپ بچوں کے لئے کافی حد تک خطرناک ثابت ہوئی ہے کیونکہ کچھ لوگ بچوں سے پرسنلی رابطہ کر کے ان کو ورغلاتے ہیں اور ان سے ملنے کی خواہش کرتے ہیں ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اس طرح کے بہت سارے کیسسز کے رپورٹس درج کروائی گئی ہے۔

لڑکے تو چلو لڑکے لڑکیاں اپنی تہذیب و تمدن بھول کر پاکیزگی اور حیاء کو چھوڑ کر اس بے حیائی کے کیچڑ زدہ دلدل میں کود پڑی ہیں وہ اس ایپ پر اپنی ویڈیوز شئیر کرتی ہے اور اس پر فخر محسوس کرتی ہے شہرت سے پہلے لباس مکمل ہوتا ہے جیسے ہی شہرت ملتی ہے کپڑے چھوٹے ہو جاتے ہیں صیح کہتے ہیں حد سے زیادہ شہرت انسان کو بے لباس کر دیتی ہے پہلے سر سے دوپٹہ کندھے تک آتا ہے کندھے سے

www.novelsclubb.com

گلے تک پھر مکمل طور پر غائب ہو جاتا ہے پھر آہستہ آہستہ کپڑے چھوٹے ہونے لگتے ہیں اس میں کیا ہوتا ہے پیچھے سے واہیات قسم کا میوزک چل رہا ہوتا ہے اور سامنے سے لڑکیاں بے ہودہ انداز میں رقص کر کے غیر محرموں کے ساتھ دعوت نظارہ پیش کر رہی ہوتی ہے۔

جس دین اسلام سے ہمارا تعلق ہے اور جس نبی ص کے ہم امتی ہیں اور جس سے عشق کہ ہم دعوئے دار ہے وہ ہمیں یہ نہیں سکھاتا ہے اسلام دین ہی سراسر اخلاقیات اور اخلاق حسنہ کا ہے جو ہمیں بے حیائ سے منع کرتا ہے یہ بات سچ ہے کہ جب کسی قوم کے نوجوان لڑکے بگڑتے ہیں تو اس سے معاشرے میں بے حیائ جنم لیتی ہے مگر جب کسی قوم کی لڑکیاں بگڑتی ہے تو پھر پوری کی پوری نسلیں تباہ و برباد ہوتی ہے جیسے کہ میں نے پہلے عرض کیا کہ اس میں سب سے زیادہ بے حیائ لڑکیوں کی جانب سے ہے.

www.novelsclubb.com

یہاں پر مجھے ساحل عدیم سر کی ایک بات یاد آ گئی انہوں نے کہا تھا کہ : "جب مائیں شاہ رخ خان کی فین ہوں گی تو انکے بیٹے چھت پر ساتھ والے گھر کی لڑکی کو سلمان خان بن کر چھیڑے گا۔"

اور اس بات میں حقیقت ہے کہ والدین کیوں اپنے بچوں کو اس ایپ پر مجرہ کرنے کی اجازت دے رہی آئی ایم سوری میں اس سے زیادہ مہذب الفاظ اور نہیں استعمال کر سکتی ہوں کیا یہ ہمیں ہمارا دین ہمارے اسلاف ہمارے نبی یہ سب سکھا کر گئے ہیں اور یہی نہیں لڑکے لڑکیاں بن کر ٹک ٹاک بناتی ہے اور لڑکیاں لڑکے بن کر جو نوجوان دوپٹہ پہن کر لڑکیوں کی نقل اتار کر سمجھتا ہے کہ میں نے فن کیا تو بہت معذرت بھائی صاب آپ نے خود کا مذاق بنایا ایسی بھی کیا مجبوری ہوتی ہے کہ آپ اپنا جینڈر ہی بدل دو پھر یہی نوجوان جو یہ کہتے ہوئے پائے جائے کہ ہم امام مہدی کے لشکر میں شامل ہونگے تو بہت معذرت امام مہدی کو اپنے لشکر کے لئے

www.novelsclubb.com

نامرد نہیں چاہئے ہے تم گھر میں دوپٹہ پہن کر اور چوڑیاں پہن کر وڈیوز بناؤ مسجد تک جانے میں تجھے موت آتی ہے لڑائی کہاں سے لڑے گا

لوگوں کی رائے میں اس ایپ سے معاشرہ متاثر ہو رہا ہے، ایک لمحہ کے لیے جب ہم لڑکے اور لڑکیوں کی ویڈیوز پر آتے ہیں جہاں گانوں اور ڈائی لاگز پر نوجوان جنسی اور نازیبا حرکتیں کرتے ہوئے نظر آتے ہیں جو کہ سراسر بے حیائی ہے.

یہ ایک حقیقت ہے کہ دین اسلام دین فطرت ہے اور حیا و پاکدامنی کا درس دیتا ہے

۔

حیاء اور بے حیائی ایک دوسرے کے اوپوزیٹ ہے جب انسان کے اندر حیاء ختم ہو جاتی ہے تو اس کے اندر بے حیائی جنم لیتی ہے

حضرت محمد ص نے فرمایا کہ: "جب تم میں حیا نہ رہے تو جو جی چاہے کرو."

www.novelsclubb.com

اصل بات ہی یہی ہے کہ آج کے مسلمانوں میں حیاء ختم ہو گئ ہے شرم وحیاء کا جنازہ نکل چکا ہے چند فالورز اور لائک کے لئے اپنی حیاء کو چھلنی کر دینا اپنے عزت نفس کو مجروح کر دینا یہ جن۔لوکوں نے آپ کو فالو کیا ہے لڑکیاں حضرات متوجہ ہوں آپ یہ کہتی ہیں کہ یہ آپ کے فین ہیں نہیں نہیں یہ آپ کے فین نہیں ہے یہ آپ کے حسن وجمال کے فین ہے ہوس بھری نظروں سے یہی فین آپ کی ویڈیوز دیکھ رہے ہوتے ہیں یہ کہ کبھی آپ جانے لوگوں کے ذہنوں کے خرافات، نظریات کہ وہ کس انداز سے آپ کو دیکھتا ہے تو آپ سات پردوں میں خود کو چھپا لے.

سب سے زیادہ جو بے حیائ کی طرف ہماری یوتھ کو لے کر جارہا ہے وہ ہے ٹک

www.novelsclubb.com

ٹاک یہ اتنا عام ہو گیا ہے کہ

یونیورسٹیوں میں بھی کھلے عام ایسی واہیات ویڈیوز بنائ جاتی ہے اور کوئ منع کرنے والا نہیں ہے ٹک ٹاک ویڈیوز میں کیا دکھایا جاتا ہے پیچھے واہیات سامیوزک بج رہا

ہوتا ہے اور سامنے لڑکی بے ہودہ انداز میں ڈانس کر رہی ہوتی ہے کیا یہ ہے ہماری

روایات کیا یہ ہم سیکھ رہے

ہیں اتنی بے حیائ اتنی عام ہو گئ ہے کہ ہمیں وہ برائ اب برائ نظر ہی نہیں آتی ہے

۔۔۔۔ہمیں خبر بھی نہیں ہے اور ہم اور ہماری نسلیں کس قدر پستی کی طرف

جا رہے ہے ہمیں معلوم بھی نہیں ہے۔۔۔۔

سورہ نور میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔۔۔۔

القرآن - سورۃ نمبر 24 النور

آیت نمبر 19

www.novelsclubb.com

اِنَّ الذِی ◌ْنَ یُحِبُّو ◌ْنَ اَن ◌ْ تَشِی ◌ْعَ ال ◌ْ فَاحِشَۃُ فِی الذِی ◌ْنَ اٰمَنُو ◌ْ ا لَھُم ◌ْ

عَذَابٌ اَلِی ◌ْمٌ ◌ۙ فِی الدُّن ◌ْیَا وَال ◌ْ اٰخِرَۃِ ◌ؕ وَاللّٰہُ یَع ◌ْلَمُ وَاَن ◌ْ ـ تُم ◌ْ لَا

تَع ◌ْلَمُو ◌ْنَ ۞

ترجمہ:

جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے آرزومند رہتے ہیں ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہیں اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم کچھ بھی نہیں جانتے۔

کتنی سخت تنبیہ ہے اس میں ہمارے لئے کاش کہ ہم سمجھ جائیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

مختصر یہ کہ آج کی امت مسلمہ نے اپنے نبی ص کی تعلیمات کو پس پشت ڈال لیا ہے اور مسلسل بے حیائی میں ایک دوسرے سے سبقت لے کر جا رہے ہیں جبکہ

حقیقت تو یہ ہے کہ نبی ص کی تعلمات کو چھوڑ کر اللہ کی بات کو پس پشت ڈال کر کامیابی نہیں ملا کرتی ہے آج کا انسان نبی کی پیروی میں شرمندگی محسوس کرتا ہے اور غیروں کی نقالی کرنے میں فخر محسوس کرتا ہے اور اس بات پر فخر محسوس کرتا ہے لیکن یہ کامیابی نہیں ہے اس شہرت اور کامیابی کا کیا فائدہ جو جہنم کی آگ تک لے جائے دنیا میں تو آپ کامیاب ہو مگر اپنی آخرت تباہ کرنے میں کوئ کسر نہ چھوڑی ہو اصل کامیابی تو اللہ تعالیٰ کے احکامات اور نبی کی سنت کو اپنانے میں ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ میلاد اور جلوس اور عاشق رسول کے دعوۓ کرنے والے اپنے عمل درست کر لے محض دعووں سے جنتیں اور حضور کا ساتھ نہیں ملا کرتا۔۔۔

www.novelsclubb.com

از قلم کوثر خان!